السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دیوبندی عالم سے ایک حدیث کی تشریح سنی کہ جس میں حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا ''میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائیں گی صرف ایک فرقہ جنت میں جائے گا وہ جس پر میں اور میرے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین عمل کرتے ہیں''

اب وہ عالم تشریح کرتے کہتا ہے کہ اب ایمان اللہ تعالیٰ ، اس کے رسولوں ، کتابوں اور فرشتوں پر سب رکھتے ہیں اس لیے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہر فرقے میں سے کچھ لوگ جنہوں نے نبی اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین والا طریقہ اپنایا ہوگا ان کو نکال لے گا اور ایک نیا فرقہ جنت میں جائے گا کیا یہ تشریح درست ہے ؟ حافظ محمد فاروق

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل اسلام وایمان کے تمام فرقوں میں سے وہ اشخاص جو کتاب وسنت کے اعتقاداً ، قولاً اور عملاً پابند ہیں سب کے سب ناجی ہیں خواہ وہ اہل حدیث ہوں خواہ دیوبندی خواہ بریلوی خواہ کوئی اور اسی نتیجہ پہ پہنچے گا ہر کوئی جو کرے قرآن وحدیث پہ غور خوب سمجھ لو ذہن نشین کر لو اس کو فی الفور۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01ص563

محدث فتویٰ